الجامعة البنوریة العالمیة — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Muneer**

Serial No : **30097**

MODE: **Urgent**

Address :

Date : **1/28/2017**

Subject : **اولاد کے مسائل**

Contact No:

Writer : **مفتی محمد دین**

Email :

Mere shohar ne apne bare bhai ko mera beta dia tha aur kaha tha k agar mera intikaal ho jaye tou beta wapis le lena ab jab k mere shohar ka intikaal hogaya hai tou mujhe apna eklota sahara wapis chahye hai.takey me apna or apni 3 betiyon ka mustaqbil sawar sakon wo 8 saal sy un k pass hai.

میرے شوہر نے اپنے بڑے بھائی کو میرا بیٹا دیا تھا اور کہا تھا کہ اگر میرا انتقال ہوجائے تو بیٹا واپس لے لینا، اب جبکہ میرے شوہر کا انتقال ہوگیا ہے تو مجھے اپنا اکلوتا سہارا واپس چاہیے تاکہ میں اپنا اور اپنی تین بیٹیوں کا مستقبل سنوار سکوں وہ آٹھ سال سے انکے پاس ہے۔

الجواب باسمہ ملھم الصواب

بیٹا یا بیٹی کسی کو متبنیٰ بنا کر دینے سے پرورش کرنے والا شخص اس بچے کا باپ یا مالک نہیں بنتا بلکہ وہ پرورش کرنے والا ہی رہتا ہے اسی طرح پرورش کرنے والے کی جائیداد میں اس لے پالک بچے کا کوئی حق ثابت نہیں ہوتا؛ اس لیے سائلہ اپنا بچہ اپنے جیٹھ سے شرعاً وقانوناً واپس لینے کی مجاز ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محمد دین غفر اللہ ذنوبہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ / ۵ / ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ / ۵ / ۱۴۳۸ھ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۳۰۰۹۷ — ۱۴۳۸/۵/۱۷ — جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

15/2/17